سوال

(227) مسجد میں نماز عید کی ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عید کی نماز مسجد میں ہوجاتی ہے؟ (محمد منور بن ذکی۔ ریاض سعودی عرب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مجبوری ہو تو عید کی نماز مسجد میں ہوجاتی ہے۔ امیر المومنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى يُصَلِّي بِهِمْ لِأَنَّهُ أَرْفَقُ "

اے لوگو! بے شک رسول اللہ ﷺ لوگوں کو عید گاہ لے جاتے تاکہ انھیں نماز پڑھائیں۔ یہ بات زیادہ آسان اور وسعت والی تھی اور (چونکہ) مسجد میں وہ لوگ سما نہیں سکتے تھے۔ پس اگر بارش ہو تو مسجد میں (عید کی) نماز پڑھ لو۔ یہ زیادہ آسان بات ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی ج3 ص103 وسندہ قوی)

اس سلسلے میں ایک ضعیف حدیث بھی مروی ہے۔ دیکھئے سنن ابی داود (ح1160)

لیکن ضعیف روایت کا ہونا یا نہ ہونا برابر ہے۔ (شہادت، اگست 2001)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاة۔صفحہ453

محدث فتویٰ